S_1999_4_132_134

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1999 ایس یو پی پی 4 ایس سی آر

میسرز بوہر انڈسٹریز

بنام

کلکٹر آف سینٹرل ایکسائز بمبئ

26 اکتوبر 1999

اے۔ایس۔آنند،سی جے، ایس۔راجندرا بابو اور آر۔سی۔لاہوٹی جسٹسز

کسٹم ٹیرف ایکٹ،1985:

باب 59-نوٹیفکیشن نمبر 63/87 مورخہ 1.3.1987-اپیل کنندہ-'لیمینیٹڈ ٹیکسٹائل فیبرکس' کا مینوفیکچرر-'ویسٹ سائڈ سٹرپس اور اسکریپ کے لیے نان ایکسائز ایبل آئٹمز کے طور پر منظوری کے لیے درجہ بندی کی فہرست دائر کرنا-بالآخر،ٹریبونل نے اس شے کو نقصان پہنچایا' اور ایکسائز ڈیوٹی کے ذمہ دار پر تدار کپڑے-متعلقہ نوٹیفکیشن کے اطلاق اور ذیلی سرخی 5903.19 یا 5903.29 کے تحت اشیاء کی درجہ بندی کا سوال صرف اس صورت میں پیدا ہوسکتا ہے جب مواد "لیمینیٹڈ ٹیکسٹائل فیبرک" تھا اور اسے "غیر معیاری یا خراب پایا گیا تھا۔"-ایسی کسی بھی تلاش کی عدم موجودگی میں، ذیل کے حکام مناسب درجہ بندی کا تعین کرنے کے لیے آگے نہیں بڑھ سکتے تھے-قانون کے مطابق نئے تصرف کے لیے معاملہ اسسٹنٹ کلکٹر کو بھجوایا گیا اور خاص طور پر اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا یہ آئٹمز "لیمینیٹڈ ٹیکسٹائل فیبرکس" کی وضاحت کا جواب دیتے ہیں۔،اور، اگر ایسا ہے تو، وہ استعمال جس کے لیے وہی اصل میں ڈالا جارہا تھا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1994 کی دیوانی اپیل نمبر 9315۔

سنٹرل ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئ دہلی A.No.E/57 آف 1992-D کے 21.1.94 کے فیصلے اور آرڈر سے

اپیل کنندہ کے لیے جوزف ویلاپلی، جے۔ایم۔پٹیل، منوج واڈ اور آشیش واڈ۔

ٹی۔ایل۔وی۔آئیر،ٹی۔اے۔خان اور پی۔پرمیشورن جواب دہندہ کے لیے

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم جاری کیا گیا:

اپیل کنندہ، لیمینیٹڈ ٹیکسٹائل فیبرکس کے ایک مینوفیکچرر نے 'ویسٹ سائڈ سٹرپس اور سکریپ' کی درجہ

بندی کی فہرست نمبر 1/86 کو اس بنیاد پر نان ایکسائز ایبل آئٹمز کے طور پر منظوری کے لیے دائر کیا کہ اس کے باب 59 آف نیا ٹیرف میں فضلہ اور اسکریپ سے متعلق کوئی داخلہ نہیں تھا۔ درجہ بندی کی منظوری کے لیے عدالتی کارروائی میں، سینٹرل ایکسائز کے اسسٹنٹ کلکٹر نے 'فوم پیٹی' اور 'اسکریپ' دونوں کو "فائنش فائنل لیمینیٹڈ فیبرک" کے طور پر درجہ بندی کیا، یعنی 28.2.1987 تک "ریکسن فیبرک" اور اس کے بعد "نقصان زدہ یا 1.5.1988 تک سب اسٹینڈرڈ لیمینیٹڈ فیبرک، جس کے بعد ان کو "چنڈیز" سمجھا جاتا تھا، حالانکہ اسی ذیلی سرخی 5903 کا احاطہ کیا گیا تھا۔ اپیل کنندہ کی اپیل اپیلٹ کلکٹر کے سامنے ناکام ہونے کے بعد، معاملہ اعلیٰ سطح پر لے جایا گیا۔ عدالت نے جب معاملہ اپیلیٹ اتھارٹی کے پاس بھیج دیا جس نے اسے اسسٹنٹ کلکٹر کے حوالے کر دیا۔ اسسٹنٹ کلکٹر نے 14.3.1991 کے 18.3.1991 کو جاری کردہ آرڈر کے ذریعے پایا کہ یہ مصنوعات "پی وی سی لیمینیٹڈ فیبرکس" کے سوا کچھ نہیں ہے۔ اس کے مطابق یہ حکم دیا گیا تھا کہ سامان کو 28.2.1987 تک ذیلی عنوان 5903.19 کے تحت "پی وی سی لیمینیٹڈ فیبرکس کے طور پر" کاٹن لیمینیٹڈ فیبرکس کے طور پر اور 5903.29 کو "انسانی ساختہ لیمینیٹڈ فیبرکس" کے طور پر درجہ بندی کیا جائے۔ بعد میں سامان کی درجہ بندی کرنے کی ہدایت کی گئی۔ نوٹیفکیشن نمبر 63/87 مورخہ 1.3.1987 کے تحت درجہ بندی، جیسا کہ ترمیم شدہ بطور، "نقصان زدہ یا غیر معیاری ٹیکسٹائل فیبرکس" کے طور پر۔

اسسٹنٹ کلکٹر کے حکم کو کلکٹر، سنٹرل ایکسائز (اپیل) کے سامنے پیش کیا گیا تھا۔ اپیل اتھارٹی نے پایا کہ زیر بحث مصنوعات "نوٹنگ لیکن خراب شدہ یا پلاسٹک سے لیس غیر معیاری ٹیکسٹائل فیبرکس" تھیں۔ زیر بحث اشیاء تھیں۔ اس طرح اسسٹنٹ کلکٹر کے ذریعہ کی گئی درجہ بندی کو برقرار رکھتے ہوئے ذیلی عنوانات 5903.19 اور 5903.29 کے تحت اپیلٹ اتھارٹی کے ذریعہ درجہ بندی کی گئی ہے۔

اپیل کنندہ نے اپیلٹ اتھارٹی کے حکم کو کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلٹ ٹریبونل ("سی ای جی اے ٹی") کے سامنے چیلنج کیا۔ سی ای جی اے ٹی کے سامنے اپیل گزاروں کا معاملہ یہ تھا کہ مصنوعات پی وی سی ٹکڑے ٹکڑے والے کپڑے نہیں تھے بلکہ "ویسٹ سٹرپس" تھے جو ٹیکسٹائل کپڑے کی تیاری کے دوران تیار کیے گئے تھے اور شناخت کے مقاصد کے لیے "فوم پیٹی" کا آسان نام دیا گیا تھا۔ سی ای جی اے ٹی نے اتفاق نہیں کیا اور ایک حکم کے ذریعے، جو ہمارے سامنے اعتراض کیا گیا تھا، رائے دی کہ "اشیاء خراب اور ٹکڑے ٹکڑے والے کپڑوں پر مشتمل ہیں" اور ایسی اشیاء کے طور پر ایکسائز ڈیوٹی کے ذمہ دار ہیں۔ حکم نامے کے پیراگراف 9 میں ٹریبونل نے یہ بھی مشاہدہ کیا:

"اس طرح 'فوم پٹی' کو تنگ چوڑائی والے سامان جیسے پرس یا جوتوں کے پٹے وغیرہ کی تیاری کے لیے ٹکڑے ٹکڑے والے کپڑے کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے، اور یہاں تک کہ چھوٹے سائز کے مربع/ آئتا کار ٹکڑوں کو ایک ساتھ سلائی کر کے مکمل پرس بنانے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح کی اشیا کو باقاعدگی سے بازار میں فروخت ہوتے دیکھا جاتا ہے۔ جیسا کہ عدالت عظمیٰ نے فیصلہ دیا ہے، عدالت کو نہ صرف ریکارڈ پر موجود حقائق بلکہ زندگی کے حقائق پر بھی غور کرنا پڑتا ہے۔ مزید برآں، ٹیسٹ رپورٹ سے یہ بھی واضح طور پر ظاہر ہوتا ہے کہ سامان پرتدار کپڑے ہیں۔

ہم نے فریقین کے وکیل کو سنا ہے اور ریکارڈ کا جائزہ لیا ہے جس میں اپیل کنندہ کی طرف سے جاری کردہ رسیدیں بھی شامل ہیں جن پر ٹربیونل کی طرف سے انحصار ظاہر ہوتا ہے۔ بے سود ہم نے سی ای جی اے ٹی کے بذریعے پیراگراف 9 (سپرا) میں درج حقائق کی تلاش کے لیے ریکارڈ کے بذریعے کسی بھی بنیاد پر تلاش کی ہے۔ یہ نتیجہ اپیلٹ اتھارٹی کی طرف سے اپنے حکم میں کیے گئے اسی طرح کے اثرات کے کچھ مشاہدات پر مبنی معلوم ہوتا ہے۔ ہمیں ریکارڈ پر دستیاب کوئی ایسا مواد یا ثبوت نہیں دکھایا گیا ہے جو اپیلٹ اتھارٹی کے مشاہدات کا جواز پیش کر سکے۔ اس کے علاوہ، ہم دیکھتے ہیں کہ نیچے دیے گئے حکام میں سے کسی نے بھی اپنا ذہن استعمال نہیں کیا اور ایک مخصوص نتیجہ واپس نہیں کیا کہ آیا زیر بحث اشیاء' ٹکڑے ٹکڑے والے کپڑے' کی تفصیل کا جواب دے سکتی ہیں۔ ذیلی عنوان 5903.19 یا 5903.29 کے تحت اشیاء کی متعلقہ اطلاع اور درجہ بندی کا اطلاق صرف اس صورت میں ہو سکتا ہے جب مواد " ٹکڑے ٹکڑے والے کپڑے" کا ہو اور وہ "غیر معیاری یا خراب" پایا گیا ہو۔ لہذا، نیچے دیے گئے حکام کے سامنے رکھے گئے شواہد/ مواد کی بنیاد پر یہ نتیجہ اخذ کرنا ضروری تھا کہ زیر بحث اشیاء" ٹکڑے ٹکڑے والے کپڑے" کی وضاحت کے مطابق جواب دیتی ہیں۔ یہ سوال کہ آیا اس طرح کے کپڑے غیر معیاری تھے یا خراب ہوئے تھے، اس پر تب ہی غور کیا جا سکتا ہے جب یہ حقیقت پائی جائے کہ یہ مواد" ٹکڑے ٹکڑے والے کپڑے" کا تھا اور اسے اپیلٹ اتھارٹی اور سی ای جی اے ٹی کے مشاہدے کے مطابق استعمال کیا جا رہا تھا۔ اس طرح کے کسی نتیجے کی عدم موجودگی میں، نیچے دیے گئے حکام مناسب درجہ بندی کا تعین کرنے کے لیے مزید آگے نہیں بڑھ سکتے تھے۔ ہم 'سٹرپس' یا 'سکریپس' یا 'فوم * پٹی' کی نوعیت یا ان کے 'ممکنہ 'استعمال کا پتہ لگانے کے لیے خود سے خطاب کرنے سے گریز کرتے ہیں، کیونکہ ہماری رائے کا کوئی بھی اظہار محکمہ جاتی حکام کے جانبداری کسی بھی فریق کے معاملے کو متاثر کر سکتا ہے۔

ان حالات میں، ہمیں متنازعہ حکم کو برقرار رکھنا ممکن نہیں لگتا ہے۔ اس کے مطابق، ہم اپیل کو قبول

کرتے ہیں اور اعتراض شدہ حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور معاملے کو اسسٹنٹ کلکٹر کے پاس قانون کے مطابق اس کے نئے نمٹارے کے لیے ریمانڈ کرتے ہیں اور خاص طور پر اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا زیر بحث اشیاء، " ٹکڑے ٹکڑے والے کپڑوں" کی تفصیل کا جواب دیتی ہیں اور اگر ایسا ہے تو، جس کا اصل میں استعمال کیا جا رہا تھا۔

اپیل کی اجازت مندرجہ بالا قیود میں دی گئی ہے۔اخراجات کے بغیر۔

آر۔پی۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔